
340



26:سورۃ الشعراء

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
26	سُوۡرَةُ الشُّعَرَآء	مکی	11	227	19	وَقَالَ الَّذِينَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں مشرکین کے کوئی معجزہ دکھانے کے مطالبہ پر رسول اللہ ﷺ کو تسلی کہ اللہ جب چاہے گا معجزہ دکھا دے گا جس سے ان کی گردنیں جھکی رہ جائیں گی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پچھلی قوموں کے واقعات سنا کر مشرکین کو تنبیہ کی گئی ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ طا، سین، میم، [ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں] تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ یہ حق کو واضح کر دینے والی کتاب قرآن کی آیات ہیں لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ شاید ان کافروں کے ایمان نہ لانے کے غم میں اپنی جان کھو بیٹھیں گے اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ﴿۴﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل کر دیں کہ جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں مشرکین مکہ بار بار رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کرتے تھے کہ ہمیں ویسا ہی معجزہ اور نشانی دکھائیں جیسے پچھلے نبی دکھاتے رہے ہیں، لیکن اللہ کی یہ حکمت تھی کہ انہیں ابھی مزید مہلت دی جائے کیونکہ اللہ کا یہ ضابطہ ہے کہ معجزہ کے بعد بھی اگر قوم ایمان نہ لائے تو پھر اسے ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ اس سورت میں پچھلی



ایسی قوموں کے سات واقعات بیان کئے گئے ہیں جن کو ہلاک کر دیا گیا تھا اور ہر واقعہ کے بعد یہ بات دہرائی گئی ہے کہ "اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں، بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے"

وَ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡہُ مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۵﴾ اور جب کبھی رحمٰن کی طرف سے ان کے پاس نصیحت کی کوئی نئی بات آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں فَقَدۡ کَذَّبُوۡا فَسَیَاۡتِیۡہِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۶﴾ یہ لوگ تکذیب تو کر ہی چکے ہیں، اب عنقریب ہی انہیں ان باتوں کی حقیقت پتہ چل جائے گی جن کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلَی الۡاَرۡضِ کَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍ کَرِیۡمٍ ﴿۷﴾ کیا ان لوگوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی کثیر مقدار میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۹﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱]